سوالات کی بارش ۔ دین کے نام پر ۔ دین سے دوری

قرآن عمل کی کتاب تھی مگر دعا کی کتاب بنا دیا ۔ اسے دین کا حصہ سمجھ لیا

قرآن زندوں کا دستور تھا مگر مُردوں کا منشور بنا دیا ۔ اسے دین کا حصہ سمجھ لیا

قرآن مردہ قوموں کو زندہ کرنے آئی تھی، مردوں کو بخشوانے پر لگا دیا ۔ اسے دین کا حصہ سمجھ لیا

قرآن تیز گھوڑے سے تیار کرانے کی کتاب تھی، رسم و رواج میں لگا دیا ۔ اسے دین کا حصہ سمجھ لیا

قرآن ٹیکنالوجی سے تیار کرانے کی کتاب تھی، سنی سنائ میں لگا دیا ۔ اسے دین کا حصہ سمجھ لیا

ہم حکمرانوں سے توقع رکھتے ہیں کہ تبدیل ہوں ۔ مگر ہم خود کو بدلنے کے لئے کبھی تیار نہیں ہوتے اور یہی بنیادی وجہ ہے کہ اللہ نے ہم پر یہ وبال ڈالا ہوا ہے ۔ اللہ اس قوم کی حالت اس وقت تک نہیں بدلتا جب تک وہ خود کو عملی طور پر نہیں بدلتا ۔ محمّد ﷺ نے اپنی زندگی میں صرف قرآن دیا تھا ۔ تمام خلفأ راشدین کے دور تک ہمارے پاس صرف قرآن تھا ۔ تمام اصحاب کی زندگی میں صرف قرآن تھا ۔ سنی سنائ باتوں کا سلسلہ کوئ ۲۵۰ سال بعد فاطمید خلیفہ کے دور میں مسلمانوں کو قرآن سے دور کرنے کے لئے شروع کیا گیا ۔

خود بدلتے نہیں، قُرآن کو بدل دیتے ہیں

سنی سنائ باتوں میں بہت سی ایسی باتیں ہیں جو ہمیں بہت سے فرض کاموں سے دور کردیتی ہیں۔ اپنی توانائی قرآن کی روشنی میں تیز گھوڑے سے تیار رہنے اور انسانوں کی جان بچانے میں خرچ کریں ۔